LUMS | Gurmani Centre for Languages and Literature

یاسمین حمید کی کتاب

ایک اور رُخ

(مضامین)

پر گفتگو

FRIDAY

Feb 2, 2024

4:00 PM to 6:00 PM

A-11, Academic Block

یاسمین حمید
شاعر، مترجم، ماہرِ تعلیم

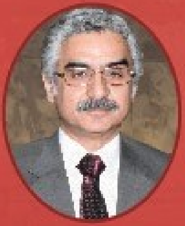

مبین مرزا
افسانہ نگار، نقاد

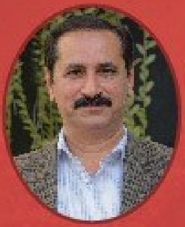

ناصر عباس نیّر
افسانہ نگار، نقاد

نظامت
شائستہ حسن

Scan to Register

گرمانی مرکزِ زبان و ادب، لمز، پروفیسر یاسمین حمید کی ۲۰۲۳ء میں چھپنے والی کتاب ایک اور رخ کی تقریبِ رونمائی منعقد کر رہا ہے۔ اس کتاب میں شامل مضامین مختلف ادبی موضوعات، شخصیات اور رجحانات سے متعلق ہیں۔ اس میں جدید اور معاصر اردو ادب پر بطورِ خاص تنقیدی نگاہ ڈالی گئی ہے۔ اردو ادب کے نامور نقاد اور افسانہ نگار ناصر عباس نیّر اور جناب مبین مرزا شریکِ گفتگو ہوں گے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر شائستہ حسن انجام دیں گی۔ آپ سب کو اس تقریب میں شرکت کی دعوت ہے۔

یاسمین حمید

یاسمین حمید ماہرِ تعلیم، مترجم اور شاعر ہیں۔ ان کا ادب، فن اور تعلیم کے شعبوں میں ۲۵ سال سے زیادہ کا تجربہ ہے۔ وہ لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز میں سوشل سائنسز ڈیپارٹمنٹ میں ''رائٹر ان ریزیڈنس'' کی حیثیت سے کام کرتی رہی ہیں اور گرمانی مرکز زبان و ادب کی بانی بھی ہیں۔ اُن کی اردو میں پانچ کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ انھوں نے اردو سے انگریزی اور انگریزی سے اردو شاعری کے تراجم بھی کیے ہیں۔ وہ اکادمی ادبیات پاکستان سے شائع ہونے والے پاکستانی ادب کے انگریزی شمارے کی ایڈیٹر رہ چکی ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کے اخبار روزنامہ ڈان میں ''کتب اور مصنفین'' کے نام سے ماہانہ کالم بھی لکھتی رہیں۔

مبین مرزا

مبین مرزا ایک نامور ادبی شخصیت کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ وہ معروف اشاعتی ادارے ''اکادمی بازیافت'' کے سربراہ ہیں۔ اُن کے کئی افسانوں کی ڈرامائی تشکیل بھی ہو چکی ہے۔ نقاد کی حیثیت سے مبین مرزا کا شمار جداگانہ شناخت رکھنے والے اُن لوگوں میں ہوتا ہے جن کی تنقید فلسفے، نفسیات، تاریخ اور جدید تھیوریز سے براہِ راست سروکار رکھتی ہے، اور وسیع علمی تناظر میں نتائجِ فکر کا اظہار کرتی ہے۔ مبین مرزا شاعر کی حیثیت سے بھی جانے جاتے ہیں۔ وہ کئی برس تک روزنامہ ایکسپریس کے سنڈے میگزین میں ادبی، سماجی، سیاسی اور عالمی موضوعات پر ہفتہ وار مضمون بھی لکھتے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں روزنامہ جنگ میں اُن کی ادبی، سماجی، ثقافتی اور سیاسی تحریریں بھی شائع ہوتی رہتی ہیں۔ وہ ممتاز ادبی و تہذیبی جریدے مکالمہ کے مدیر ہیں۔

ناصر عباس نیّر

اردو ادب کے ممتاز نقاد، اور افسانہ نگار، ناصر عباس نیّر پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبۂ اردو سے بہ طور پروفیسر وابستہ ہیں۔ وہ اردو سائنس بورڈ لاہور کے ڈائریکٹر جنرل رہ چکے ہیں، اور ۲۰۲۰ء سے گرمانی مرکز زبان و ادب، لمز کے تحقیقی مجلّے بنیاد کے اعزازی مدیر ہیں۔ انھوں نے ۳۰ کے قریب کتابیں تصنیف و تدوین کی ہیں۔ انھوں نے اردو میں مابعد نوآبادیاتی مخاطبے کا آغاز کیا، اور اس موضوع پر ان کی اردو کی پہلی مکمل، باقاعدہ کتاب مابعد نوآبادیات اردو کے تناظر میں (۲۰۱۳ء) سامنے آئی۔ اسی موضوع پر اردو ادب کی تشکیل جدید ان کی دو مرتبہ ایوارڈ یافتہ کتاب ہے۔ ان کی کتاب نظم کیسے پڑھیں اپنے موضوع پر اوّلین کتاب ہے۔ *Coloniality, Modernity and Urdu Literature* (۲۰۲۰ء)، جدیدیت اور نوآبادیات (۲۰۲۱ء)، یہ قصہ کیا ہے معنی کا (۲۰۲۲ء) اور نئے نقاد کے نام خطوط (۲۰۲۳ء) گزشتہ چند سالوں میں شائع ہوئی ہیں۔ وہ گزشتہ کئی سالوں سے انگریزی اخبار *Dawn* اور *The News* میں باقاعدگی سے ادبی مسائل پر لکھ رہے ہیں۔